هٰذا کتابنا ینطق علیکم بالحق

کتاب مستطاب بہ اثبات نصاب و نفس

مع جواب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمیٰ بہ

کلیدِ مناظرہ معہ اضافہ

مصنفہ

سید برکت علی شاہ (گوشہ نشین)

پبلشر

منیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ ۵۲ موچی گیٹ لاہور

محلہ شیعان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

۷۸۶

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مملّل بدلائل سنت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ

مع اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین)، وزیرآبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابوالصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب عمادرئیس المناظرین

الامرتسری الکربلائی

حسب فرمائش

منیجر کتبخانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعاں لاہور

بار سوم

سنہ ۱۹۵۶ء

ثبوت یہ ہے کہ شیخ کے بارہ میں یہ مغالطہ زبان زد خلائق تھا کہ علو عجمی مرد سے ملاقات کرتا ہے یعنی بات
کہ عجم ان ایام میں شعبدہ کا مرکز تھا۔ تاریخوں سے صاف ظاہر ہے شیخ کی ماں کا نام ام ربیعہ تھا
قرۃ العینین شاہ ولی اللہ میں ہے کہ ابتدا میں جتنے صوفی تھے وہ سب ناصبی اور دشمن اہلبیت
تھے خزینۃ الاصفیا میں ہے کہ شیخ عبدالقادر ۴۷۱ھ میں پیدا ہوا اور ۵۶۱ھ میں فوت ہو گیا۔

قلائد الجواہر میں ہے کہ شیخ حماد نے کہا کہ اس عجمی مرد (شیخ عبدالقادر) کا مرتبہ بہت عالی ہو گا
یہاں تک کہ اس کا قدم تمام زمانہ کے اولیا کی گردن پر ہو گا۔

خزینۃ الاصفیا ص ۱۹۵ پر ہے کہ شیخ بغداد میں حسن بنیح میں رہا کرتا تھا۔ اس کا نام اب تک بھی
مشہور ہے مولوی عبدالحق مؤلف تفسیر حقانی نے اپنی تفسیر کی جلد اول ص ۱۴۴ کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ مولوی
عبدالمنصور نے اپنے رسالہ انکشاف ص ۱۸۱ پر لکھا ہے کہ شیخ بت پرستوں اور یہودیوں کا چوہدری و سرگروہ تھا۔

علامہ ابن خلکان نے اپنی تاریخ وفیات الاعیان میں تمام سابقہ سادات و فقہا و محدثین و مفسرین
و علما و مشاہیر کے نام و حالات درج کئے ہیں اور ابن خلکان شیخ سے اکیس بیس برس بعد فوت ہوا ہے
مگر شیخ کا نام کہیں درج نہیں کیا۔

شیخ کا ہم زمانہ اور تنقید رجال میں بے مثل عالم الحنفی علامہ ابن جوزی حنبلی شیخ کے ملنے سے نفرت اور
کراہت رکھتا تھا۔ علامہ ۵۰۹ھ میں پیدا ہوا اور ۵۹۷ھ میں فوت ہوا اور بقول علمائے اہلسنت شیخ بھی
حنبلی تھا حیات ابن جوزی مطبوعہ لاہور ص ۹۱ پر ہے کہ امام یافعی نے لکھا ہے کہ علامہ ابن جوزی حنبلی اکثر اوقات
شیخ کی مخالفت میں زبان لعن و طعن دراز رکھتا۔ بلکہ اوقات شیخ کی نسبت سخت و سست کلمات (گالیاں) کہا کرتا

خزینۃ الاصفیا مولوی وحیدالزمان حیدرآبادی جلد اول ص ۹۶ پر ہے کہ شیخ حنبلی شافعی تھا۔
خزینۃ الاصفیا میں ہے کہ شیخ کو محی الدین اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس نے ایک دن کمزور و متغیر الحالت بیمار
کو اپنی کرامت سے تندرست کر دیا۔ ناظرین یہ غلط ہے بلکہ وجہ یہ ہے کہ چونکہ شیخ نے تمام علمائے
ماسبق کے عقائد اور تحقیق کے خلاف یہ لکھا کہ معاویہ خلیفہ حقہ ہے اور روز عاشورہ کو عید قرار دیا اور عمر بن
خطاب اور معاویہ کی ارواح کو تا دم آخر خوش کرتا رہا۔

غنیہ ص ۴۵ پر شیخ لکھتا ہے کہ جو کوئی روز عاشورہ کے دن نہائے وہ سوائے مرض الموت کے کسی بیماری
میں مبتلا نہ ہو گا اور جو کوئی سرمہ لگائے اس تمام سال میں اس کی آنکھ نہ دکھے گی۔ لولو والمرصوع مطبوعہ
مصر ص ۱۰۲ پر ہے کہ روز عاشورہ سرمہ لگانے اور زینت کرنے اور خوشبو لگانے کی جتنی بھی حدیثیں ہیں وہ
سب کذابوں کی بنائی ہوئی ہیں۔